ادارہ

اخبارالاحرار

احرار ختم نبوت کانفرنس چیچہ وطنی

(۴/ اپریل ۲۰۱۳ء چیچہ وطنی) تحریکِ ختمِ نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام چیچہ وطنی کی مرکزی جامع مسجد میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِ صدارت منعقدہ ایک روزہ عظیم الشان ''ختمِ نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ نگران وزیرِ اعلیٰ پنجاب کے حلف کی کوئی حیثیت نہیں کیونکہ ان کا کردار و عمل آئینی فیصلوں اور حلف کے برعکس ہے وہ ماضی میں قادیانی فتنے کو پرموٹ کرتے رہے ہیں۔ کانفرنس کے مہمانِ خصوصی مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد تھے جبکہ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، ممتاز اہلحدیث رہنما سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کے رہنما مولانا مفتی محمد حسن، خطیبِ پاکستان مولانا محمد رفیق جامی، مولانا محمد ارشاد، مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی نائب امیر سید محمد کفیل بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، قاری زاہد محمود، شیخ اعجاز احمد رضا اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔

حضرت مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں سفاک و بدمعاش حکمرانوں نے اقتدار کے نشے میں بدمست ہو کر دس ہزار نہتے مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلی، شہداءِ ختمِ نبوت نے پاکستان پر قادیانی اقتدار کا راستہ روکا، شہداء نے اپنے مقدس خون سے ایک مضبوط دیوار قائم کر دی، آج بھی ملک کو بچانا ہے تو سول اور فوج کے کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے اور قادیانی نواز عناصر کو نکیل ڈالی جائے، ملک و ملت کے خلاف ہونے والی سازشوں کے پیچھے قادیانی عناصر موجود ہیں، انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختمِ نبوت وحدتِ اُمّت کی اساس ہے اور یہ مضبوط ترین قدر مشترک ہے جس پر اُمّت اکٹھی ہے، مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ خونی بسنت پر سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کی پابندی کے باوجود نگران وزیرِ اعلیٰ اس کو منانے کا اعلان کر رہے ہیں اور ساتھ میوزیکل شو کی بھی ترغیب دے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قومی پریس کے ریکارڈ پر موجود ہے کہ نجم سیٹھی اسلامی شعائر کا مذاق اڑاتے رہے، قادیانیوں کی وکالت کرتے رہے اور دین دشمنی اور ملک دشمنی سے ان کی تاریخ بھری پڑی ہے ہم صورتحال پر پوری نظر رکھے ہوئے ہیں کوئی طاقت ناموسِ رسالت اور تحفظِ ختمِ نبوت سے متعلق قوانین کو ختم نہیں کر سکتی، انہوں نے کہا کہ عالمی استعمار اور اس کے گماشتوں نے پاکستان کو نشانے پر رکھا ہوا ہے اور ملک کی نظریاتی شناخت کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نگران حکومتیں اپنے دائرے میں رہیں

اور آئینی حدود سے تجاوز نہ کریں، انہوں نے دینی جماعتوں سے پرزور اپیل کی کہ وہ مذہبی ووٹ کو تقسیم ہونے سے بچائیں۔ انہوں نے کہا کہ پرویز مشرف کو نجم سیٹھی جیسے لوگوں نے لال مسجد پر حملے کے لئے اُکسایا۔ مولانا مفتی محمد حسن نے کہا کہ یہ فتنوں کا دور ہے نوجوان نسل کو اہل حق سے جڑے رہنا چاہیے، انہوں نے کہا کہ جنگِ یمامہ میں بارہ سو صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے مسیلمہ کذاب کے فتنۂ ارتداد کا قلع قمع کیا، عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ جنت کی ضمانت ہے۔ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے کہا کہ اُمّت میں مذہبی منافرت پھیلانے والے ملک وملت کے دشمن ہیں اور یہ خفیہ ایجنڈے پر کام کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے حوالے سے مجلس احرارِ اسلام کی تاریخ قومی ورثہ ہے، ہزاروں شہداء اور لاکھوں مجاہدین نے عقیدۂ ختم نبوت کے لئے قربانی دی۔ قوم میں وحدت پیدا کرنے کے لئے دینی قدروں کی بحالی از حد ضروری ہے۔ مولانا محمد رفیق جامی نے کہا کہ شہداءِ یمامہ اور شہداءِ ۱۹۵۳ء کے خون کا صدقہ ہے کہ مرزائی غیر مسلم اقلیت قرار پائے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ سیکولر انتہا پسندی نے پاکستان کو تباہی سے دوچار کر دیا ہے، حکمرانوں نے مفادات کی سیاست کے علاوہ کچھ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد اور جامعہ حفصہ میں سیکڑوں بے گناہوں کے قاتل پرویز مشرف اور اس کی ٹیم کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے، بے گناہ انسانوں اور بچیوں کا خونِ ناحق ضرور رنگ لائے گا اور قاتل اپنے انجام کو پہنچیں گے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی صرف مذہبی طور پر ہی نہیں بلکہ سیاسی طور پر بھی خطرناک سازشوں میں مصروف ہیں۔ قادیانی اپنی متفقہ آئینی حیثیت کو تسلیم کرنے کی بجائے اپنے آپ کو مسلمان کے طور پر پیش کرتے ہیں اور اسلام کا ٹائٹل استعمال کر کے پوری دنیا کو دھوکہ دے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بھٹو مرحوم نے کہا تھا کہ ''قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔'' کانفرنس کی قراردادوں میں اِس امر پر شدید احتجاج کیا گیا کہ چناب نگر سمیت ملک بھر میں امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد نہیں ہو رہا اور لاہوری و قادیانی مرزائیوں نے ووٹر لسٹوں میں اپنے نام درج نہیں کرائے، قادیانی اپنے آپ کو غیر مسلم کے طور پر اندراج کرانے سے انکاری ہیں الیکشن کمیشن کو اس کا نوٹس لینا چاہیے۔ کانفرنس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ قادیانیوں کی مردم شماری کرائی جائے اور سول وفوج کے کلیدی عہدوں سے ان کو ہٹایا جائے۔ کانفرنس کی ایک اور قرارداد میں نگران وزیر اعلیٰ پنجاب کو انتباہ کیا گیا کہ وہ قادیانیوں کی سرپرستی ترک کر دیں۔ کانفرنس کی مختلف نشستوں میں قاری محمد علی، حافظ محمد عثمان، قاری محمد عثمان المالکی نے تلاوت قرآن کریم کی سعادت حاصل کی جبکہ حافظ محمد اکرم احرار، قاری اسد اللہ فاروقی، حافظ محمد بلال، محمد احسن نے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور ہدیۂ نعت پیش کیا۔ کانفرنس میں حضرت پیر جی قاری عبدالجلیل رائے پوری، پیر جی قاری عبدالرحمٰن، مولانا احمد ہاشمی، مولانا احمد شیر، قاری منظور احمد طاہر، قاری عبدالجبار، قاری بشیر احمد، قاری سعید ابن شہید، قاری عتیق الرحمٰن، محمد اسلم بھٹی، شیخ عبدالغنی، شیخ محمد حفیظ، رائے محمد مرتضیٰ، شہزاد سعید چیمہ سمیت متعدد شخصیات نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

نگران حکمران قادیانی آرڈیننس پر عمل درآمد کریں

چیچہ وطنی (۸؍اپریل) متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے کہا ہے کہ نگران وزیر اعلیٰ اور نگران حکومت امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال کا جائزہ لے کر اپنی غیر جانبداری کو یقینی بنائے اور چناب نگر سمیت صوبے بھر میں تحفظ ختم نبوت اور امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کرائے، یہاں صحافیوں سے گفتگو میں متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ نجم سیٹھی نے ماضی میں اپنے انگریزی ہفت روزہ ’’فرائیڈے ٹائمز‘‘ میں جس بدترین قادیانیت نوازی کا ثبوت دیا، اس کی مثال نہیں ملتی انہوں نے کہا کہ تمام مکاتب فکر کی قیادت کو قادیانی ریشہ دوانیوں کا ازسرنو جائزہ لے کر مشترکہ لائحہ عمل طے کرنے کی ضرورت ہے انہوں نے الزام عائد کیا کہ بعض بڑی سیاسی جماعتیں اپنے فیصلے امریکی ڈکٹیشن پر کر رہی ہیں، جس سے ملکی سلامتی کے لئے سوالیہ نشان بڑھ رہے ہیں۔

جناح انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد......قادیانیوں کی آماجگاہ

لاہور (۱۹؍اپریل) متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان نے غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے ادارے ’’جناح انسٹی ٹیوٹ اسلام آباد‘‘ کی جانب سے بھٹو دور میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے فیصلے کو اِنتہا پسندی قرار دینے اور شراب پر پابندی پر تنقید کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ قرآن وسنت اور اجماعِ اُمت کی روشنی میں کئے جانے والے فیصلوں کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا، متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے مرکزی کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے ایک ادارے جناح انسٹی ٹیوٹ کے زیر اہتمام اسلام آباد کے ایک ہوٹل میں ایک تقریب منعقد کی گئی جس میں رضا احمد رومی اور ماروی سرمد نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے اور شراب پر پابندی کے فیصلے پر سخت تنقید کی اور کہا کہ شراب پر پابندی بلا جواز ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اِس اعلیٰ سطحی تقریب کے شرکاء کی اکثریت غیر مسلموں خصوصاً قادیانیوں پر مشتمل تھی اور اس میں نظریۂ اسلام اور نظریۂ پاکستان کا بری طرح مذاق اڑایا گیا، انہوں نے الزام عائد کیا کہ اس تقریب میں شیعہ مکتب فکر کے امین شھیدی نے بھی قابلِ اعتراض گفتگو کی۔ اس تقریب میں یہ بھی کہا گیا کہ ’’اِنتہائی گھٹیا شراب فروخت کی جارہی ہے۔ شراب پر سے پابندی ختم کر کے معیاری شراب عام فروخت کی جائے۔‘‘ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اس تقریب کے منتظمین کے خلاف آئینِ پاکستان کے مطابق کاروائی ہونی چاہیے۔

احرار ختم نبوت کانفرنس ملتان

(ملتان ۲۵؍اپریل) سیکولر فاشسٹ اور قادیانی اللہ کے دین کی مخالفت اور اہلِ دین کے مقابلہ کے لیے متحد ہو چکے ہیں۔ قادیانی ملک کی تینوں بڑی سیاسی جماعتوں میں لابنگ کر کے ملک کے اسلامی تشخص اور اسلامی قوانین کو ختم

کرنے کی سازش کر رہے ہیں۔ عقیدۂ ختمِ نبوّت کا دفاع ہماری دنیا و آخرت کی کامیابیوں کا ذریعہ ہے۔ خطباء'' آٹھویں سالانہ احرار شہدائے ختمِ نبوّت کانفرنس'' ملتان۔ مجلس احرارِ اسلام کے زیرِ اہتمام دارِ بنی ہاشم میں تحریکِ مقدس ختمِ نبوّت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں آٹھویں سالانہ احرار شہدائے ختمِ نبوّت کانفرنس کے مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ استحکامِ پاکستان کا واحد راستہ غلبۂ دین ہے۔ سیکولر قوتیں پاکستان کی نظریاتی اساس تبدیل کرنے کی سازشیں کر رہی ہیں۔

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لادین طاقتیں اور قادیانی آپس میں گٹھ جوڑ کر کے اسلام اور مسلمانوں کو سیاسی اور دستوری محاذ پر شکست دینے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ آئندہ انتخابات میں قادیانی، عالمی استعمار کے ایجنڈوں کی مدد کریں گے۔ جامعہ خیر المدارس کے مہتمم اور وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا قاری حنیف جالندھری نے اپنی تقریر میں کہا کہ حضور خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ گرامی رہتی دنیا کے لیے منبع و مرکز ہدایت ہے۔ آپ کا اسوۂ حسنہ ہی امت کے مسائل کا مستقل اور کامل حل ہے۔ انہوں نے کہا کہ عظمتوں کے اس سراجِ منیر کے مقابلے میں جو بھی آیا جل کر راکھ ہی ہوا۔ قاری حنیف جالندھری نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اور خاندانِ امیر شریعت نے تحفظِ ختم نبوت کے لیے عظیم خدمات انجام دی ہیں۔ ہمیں ان کی رہنمائی پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے ختم نبوت کی قربانی نے تحریک ختم نبوت کو کامیابی سے ہم کنار کیا۔ مجلس احرارِ اسلام کے ناظمِ اعلی جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے شرکائے اجتماع کو بتایا کہ قادیانی ملک کی تینوں بڑی سیاسی پارٹیوں میں موجود ہیں۔ اور اپنے اسلام مخالف مقاصد کی تکمیل کے لیے کوشاں ہیں، مسلم لیگ (ن) میں بریگیڈیر (ر) نیاز، پی پی پی میں چودھری طارق عزیز اور پی ٹی آئی میں مسٹر شفقت محمود جیسے لوگ قادیانیت کی تقویت کا سبب ہیں اور انہی کے لیے لابنگ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پرویز مشرف لال مسجد کی بیٹیوں کا قاتل اور ملک و قوم کا غدار ہے، وہ کسی معافی کا حق دار نہیں۔ تنظیم اسلامی حلقۂ جنوبی پنجاب کے امیر ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی نے کہا کہ استحکام پاکستان مقاصدِ پاکستان سے انحراف کرتے ہوئے ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ختمِ نبوت اور تکمیلِ دین کا منطقی نتیجہ قیامِ خلافت اور غلبۂ دین ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عقیدۂ ختمِ نبوّت کا دفاع دنیا میں ہمارے وجود کی بقاء اور آخرت میں ہماری نجات کا ضامن ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیت دجل اور دھوکہ ہے۔ وہ مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر دھوکہ دے رہے ہیں۔ اہلِ سنت والجماعت کے رہنما انجینئر اشفاق احمد نے کہا کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین عقیدۂ ختمِ نبوّت کا دفاع کرنے والے پہلے محافظین ہیں۔ ماہنامہ الاحرار کے مدیر ابنِ ابوذر حافظ سید محمد معاویہ بخاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ سیاسی ہنگامے میں مذہب کا بیوپار دراصل سیاسی قوتوں کے ہاتھ مضبوط کرنے کے مترادف ہے۔ قادیانی، اسلام، مسلمانوں اور وطن کے خلاف سب سے بڑا فتنہ ہے۔ کانفرنس سے مجلس احرار اسلام کے مرکزی ناظمِ تبلیغ مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، حافظ محمد اکرم احرار، حافظ اشرف علی، سید صبیح الحسن ہمدانی، قاری عبدالرحمٰن اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔